



سوال

(167) قیامت کب قائم ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیان کیا جاتا ہے کہ قیامت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جزیرۃ العرب کی زمین سرسبز و شاداب ہو جائے گی اور اس میں نہریں چلنے لگیں گی، یہ بات کہاں تک صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے۔ اسے امام مسلم نے صحیح میں روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

(«لَأَتَّقُوْمُ السَّاعَةَ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْمَالُ وَيُفِيضَ، حَتَّىٰ يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكَاتِهِ نَالٍ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يُقْبَلُهَا مِنْهُ، وَحَتَّىٰ تَعُوْدَ أَرْضُ الْعَرَبِ مُرْوَجًا وَأَنْهَارًا») (صحیح مسلم الزکاة باب الترغیب فی الصدقة قبل ان لا یوجد من یقبلها حدیث: 158 بعد 1012)

”اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک مال کی بہت زیادہ کثرت نہ ہو جائے گی حتیٰ کہ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر نکلے گا مگر اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا اور اس وقت تک بھی قیامت قائم نہ ہوگی جب تک سرزمین عرب باغات اور نہروں میں تبدیل نہ ہو جائے گی۔“

زکوٰۃ لینے سے یہ بے نیازی اس لیے ہوگی کہ لوگوں کے پاس مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ قیامت قریب ہوگی اور لوگ دنیا سے بے رغبت ہوں گے۔ سرزمین عرب سے مراد جزیرۃ العرب کی زمین ہے۔ ”مروج“ سے مراد زمین کی سرسبزی و شادابی ہے اور نہروں سے مراد، بارش کے پانی کی کثرت کی وجہ سے جاری ہونے والی نہریں ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 141



محدث فتویٰ